السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاناپاکی کی حالت میں چھوٹی چھوٹی دعائیں چلتے پھرتے پڑھی جاسکتی ہیں، نیز قرآن پاک پڑھ کر مردوں کو بخشنا شرعاً کیسا ہے؟ اس کے علاوہ ذہانت کےلئے کوئی بہترین وظیفہ اور نسخہ تحریر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناپاکی کی حالت میں ہر قسم کے وظائف کئے جاسکتے ہیں، دعا کے طور پر قرآنی آیات بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ ان آیات کو تلاوت اور قراءت کی حیثیت نہ دی جائے کیونکہ اس حالت میں تلاوت قرآن جائز نہیں ہے۔

عبادات کی تین اقسام ہیں :

1۔ مالی : صدقہ وغیرہ میت کی طرف سے دیا جاسکتا ہے۔

2۔ بدنی : نماز وغیرہ میت کی طرف سے ادا نہیں کی جاسکتی ہے۔

3۔ مرکب : حج وغیرہ بھی میت کی طرف سے ہوسکتا ہے۔ تلاوت قرآن بھی بدنی عبادت ہے اس بنا پر اس میں نیابت درست نہیں ہے۔ متقدمین شافعیہ نے اسے ناجائز ٹھہرایا ہے، امام شافعی رحمہ اللہ نے درج ذیل آیت کو دلیل بناتے ہوئے میت کی طرف سے قرآن خوانی کو ناجائز کہا ہے ''اور انسان کےلئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی ہو اور اس کی کوشش کو جلد ہی دیکھ لیا جائے گا۔'' [النجم : ۵۳/۳۹۔۴۰]

اس کے علاوہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور دور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بھی یہ کام نہیں ہوا، اس لئے بھی ایصال ثواب کےلئے قرآن خوانی درست نہیں ہے۔

جہاں تک ذہانت کےلئے بہترین وظیفہ یا نسخہ کا تعلق ہے، اس کےلئے کسی بہترین روحانی عامل یا تجربہ کار حکیم سے رابطہ کیا جائے، البتہ علمائے کرام نے اپنے تجربات کے مطابق ''ترک معاصی'' کا نسخہ ذہانت کےلئے تجویز کیا ہے، نیز ان کا کہنا ہے کہ نماز کے بعد سورۃ الم نشرح گیارہ مرتبہ اور اکیس مرتبہ ''رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي تا يَفْقَهُوا قَوْلِي'' پڑھنا بھی مفید ہے۔ ان سے پہلے اور بعد میں درود ابراہیمی بھی پڑھ لیا جائے، اس کے علاوہ گیارہ بادام شیریں پانی میں بھگو کر صبح نہار منہ چبائے جائیں ان کے ساتھ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا بھی ذہانت کےلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:92